27واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 20 مارچ 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ آثار قدیمہ 2۔ اوقاف و مذہبی امور

1431: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آثار قدیمہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں تاریخی عمارتیں کس کس جگہ پر ہیں اور ان کی حالت کیسی ہے؟

(ب) سال 15-2014 کے دوران ضلع بھر کی تاریخی عمارتوں کی دیکھ بھال کے لئے حکومت نے کتنا فنڈ مختص کیا تھا اور کن کن عمارتوں پر خرچ کیا گیا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر آثار قدیمہ

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ آثار قدیمہ نے محفوظ تاریخی عمارات کے ایکٹ مجریہ 1985 کے تحت جامع مسجد بھیرہ کو محفوظ ورثہ قرار دیا ہے۔ جو کہ قصبہ بھیرہ تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا میں واقع ہے۔ مسجد پرائیویٹ ملکیت ہے اور اس کی دیکھ بھال مقامی لوگ کرتے ہیں، مسجد کی حالت تسلی بخش تاہم قدیم نقش و نگار شکستہ حالت میں ہیں۔

(ب) سال 15-2014 کے دوران محکمہ آثارِ قدیمہ حکومت پنجاب نے ضلع سرگودھا میں کوئی فنڈ خرچ نہیں کیا تاہم کمشنر سرگودھا کی درخواست پر محکمہ آثارِ قدیمہ حکومت پنجاب نے تاریخی مسجد کی مرمت اور قدیم نقش و نگار کی بحالی کے لیے 44.09 ملین کا تخمینہ لاگت کمشنر سرگودھا کو ارسال کیا ہے جس کا تا حال کوئی جواب وصول نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2017)

شالامار باغ لاہور میں تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

1641: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر آثار قدیمہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شالامار باغ لاہور میں پارکوں کی دیکھ بھال کے لئے کتنے مالی اور بیلدار صفائی والے ہیں ان کی تعداد عہدہ اور سکیل وائز بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مالی اور بیلدار اکثر اپنی ڈیوٹی سے غائب رہتے ہیں؟

(ج) شالامار باغ میں کام کرنے والے مالی، بیلداروں اور سپروائزر کی حاضری جنوری 2015 سے لے کر آج تک ایوان میں پیش کی جائے؟

(د) کیا حکومت ان افسران جو ملازمین سے پیسے لے کر ان کو ڈیوٹی سے غائب رکھتے ہیں ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز پارکوں کی صفائی کب تک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر آثار قدیمہ

(الف) شالامار باغ کی دیکھ بھال کے لیے 16 مالی (BS-02) 2 بیلدار (BS-02) اور ایک ہیڈ مالی (BS-04) کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ مالی بیلدار اکثر اپنی ڈیوٹی سے غائب رہتے ہیں۔ تمام سٹاف باقاعدگی سے اپنی ڈیوٹی پر حاضر رہتا ہے۔

(ج) شالامار باغ میں کام کرنے والے عملہ کی حاضری از جنوری 2015 تا تاریخ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) آج تک کسی افسر کے خلاف کوئی ایسی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے جو ملازمین سے پیسے لے کر ان کو ڈیوٹی سے غائب رکھتے ہیں۔ ان کی چھٹی باقاعدہ منظور کی جاتی ہے اور چھٹیوں کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ شالامار باغ کے پارکوں کی صفائی روزانہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2017)</u>

شالامار باغ لاہور سے متعلقہ تفصیلات

1647: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر آثار قدیمہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شالامار باغ لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) شالامار باغ کو سال 15-2014 کے دوران تزئین و آرائش کے لئے کتنا بجٹ دیا گیا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ شالامار باغ صبح کی سیر کرنے کیلئے آنے والوں کے لئے فری قرار دیا جا چکا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ شالامار باغ سے ملحقہ پلاٹ جہاں کبھی اتوار بازار لگا کرتا تھا کو چار دیواری بنا کر شالامار باغ کے اندر شامل کر لیا گیا ہے؟

(ہ) اگر جز (د) کا جواب اثبات میں ہے تو اس پلاٹ پر چار دیواری کب کس نے اور کس کی اجازت سے بنائی نیز اس چار دیواری بنانے پر کل کتنی رقم کس نے خرچ کی؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر آثار قدیمہ

(الف) شالامار باغ کا کل رقبہ چالیس (40) ایکڑ ہے۔

(ب) شالامار باغ کی تزئین و آرائش کے لیے مالی سال 15-2014 میں 22.000 ملین مہیا کیے گئے۔ ان میں سے 6.638 ملین خرچ ہوئے اور باقی رقم مبلغ -/15.362 ملین Revised PC-I منظور نہ ہونے کے باعث Surrender کر دی گئی۔

(ج) علاقہ کی عوام کی سہولت کے لیے شالامار باغ صبح کی سیر کے لیے فری ہے۔
(د) شالامار باغ سے ملحقہ پلاٹ جو کہ میلہ گراؤنڈ کے نام سے مشہور تھا اور جس کا کل رقبہ 12.5 کنال ہے، محکمہ مال (لینڈ ریونیو) نے یہ پلاٹ دسمبر 2009 میں محکمہ آثار قدیمہ پنجاب کو ٹرانسفر کیا۔ اس کے گرد چار دیواری بنا کر شالامار باغ کا حصہ بنا دیا گیا ہے جو کہ سائرین کی سہولت کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔
(ہ) محکمہ آثار قدیمہ پنجاب نے مالی سال 15-2014 میں بعد از منظوری از محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اس پلاٹ کے گرد چار دیواری تعمیر کی۔ اس کی تعمیر پر مبلغ 30.534 ملین صرف ہوئے اور یہ کام بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی مدد سے مکمل ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2016)

1716: محترمہ فرزانہ بٹ: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈی جی خان میں محکمہ اوقاف کے تحت کہاں کہاں کتنی کتنی زمین ہے ہر علاقہ کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بیان فرمائیں اور کتنی زمین پر کہاں کہاں ناجائز قبضہ کب سے ہے اور محکمہ نے یہ قبضہ چھڑوانے کے لیے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟
(ب) ضلع ڈی جی خان میں محکمہ اوقاف کا کتنا زرعی رقبہ ہے اس رقبہ کا Status کیا ہے پچھلے پانچ سالوں میں کتنی آمدن ہوئی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں 32674 ایکڑ 2 کنال 8 مرلے اراضی زیر تحویل محکمہ اوقاف ہے۔ کل رقبہ کی تفصیل، ناجائز قبضہ اور واگذاری کی بابت اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل بر نشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔
(ب) ضلع ڈیرہ غازی خان میں 721 ایکڑ 3 کنال 17 مرلے زرعی رقبہ محکمہ کے زیر انتظام و انصرام ہے۔ اس رقبہ کے Status کی تفصیل بر نشان "ب" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران اس رقبہ سے مبلغ -/2,56,53,127 روپے کی آمدن ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2017)

ت

1717: محترمہ فرزانہ بٹ: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ اقاف کی کل کتنی دکانیں اور کمرشل اراضی ہے؟
(ب) ان دکانوں اور کمرشل اراضی کی سال 15۔2014 اور 16۔2015 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ج)اس وقت ضلع راولپنڈی میں کتنی دکانوں پر قبضہ ہے اور ان ناجائز قابضین سے ان دکانوں کو واگزار کیوں نہیں کروایا جارہا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی دکانوں کا کرایہ / لیز انتہائی کم ہے جبکہ مارکیٹ میں دکانیں محکمہ کی دکانوں سے کہیں زیادہ ماہانہ لیز پر ہیں؟

(ہ) کیا حکومت محکمہ اوقاف کی دکانوں کا کرایہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع راولپنڈی میں 336 عدد دکانات اور 41 کنال 13 مرلے کمرشل اراضی ہے۔

(ب) راولپنڈی ضلع میں کل دکانات کی آمدن سال 15-2014 مبلغ -/8684352 روپے اور سال 16-2015 کی آمدن مبلغ -/8684352 روپے تھی جبکہ کمرشل اراضی کی آمدن سال 15-2014 میں مبلغ -/150700 روپے اور سال 16-2015 میں کل آمدن مبلغ -/150700 روپے تھی نیز دکانوں اور کمرشل اراضی کے اخراجات نہ ہیں

(ج) محکمہ کے زیر انتظام وانصرام وقف پراپرٹیز کا محکمہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً سروے ہوتا رہتا ہے۔ کسی بھی وقف پراپرٹی پر قبضہ کی صورت میں قابض کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اس وقت راولپنڈی میں محکمہ کی تمام دکانات کرایہ داری پر ہیں جن سے باقاعدہ کرایہ وصول کیا جارہا ہے۔

(د) محکمہ اوقاف نے وقف پلاٹس پر از خود جو دکانات تعمیر کرتے ہوئے نیلام کی ہیں ان کا کرایہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق ہی ہے جبکہ ایسی دکانات جو محکمانہ تحویل سے قبل کی تعمیر شدہ ہیں ان کا کرایہ دوسری پرائیویٹ دکانات کی نسبت کم ہے۔ پنجاب وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز کے تحت محکمہ دکانات کا کرایہ یکدم بڑھاتے ہوئے مارکیٹ ریٹ کے مطابق نہ کر سکتا ہے بلکہ ہر تین سال بعد کرایہ میں 25% اضافہ کر سکتا ہے۔

(ہ) جز "د" کے تحت مفصل جواب دیا جاچکا ہے تاہم رولز میں ترامیم کا معاملہ زیر غور ہے۔ ضروری ترامیم کی منظوری کے بعد جن دکانات کا کرایہ مارکیٹ ریٹ سے کم ہے ان کو بڑھاتے ہوئے مارکیٹ ریٹ کے مطابق کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2017)</u>

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

18 مارچ 2017   سیکرٹری